



## سوال

(377) ایک عورت مکہ آنے کے بعد حائضہ ہوئی، اسکے گھر والے مکہ سے روانہ ہونا چاہتے ہیں، کیا وہ اس کا انتظار کریں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس عورت کا کیا حکم ہے جو مکہ پہنچنے کے بعد حائضہ ہوگئی؟ اس کے گھر والے مکہ سے سفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کیا وہ انتظار کریں گے یا سفر پر روانہ ہو جائیں گے، خواہ سفر چھوٹا ہو یا بڑا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کو طواف سے پہلے حیض آجائے تو وہ پاک ہونے تک وہیں (مکہ میں) رکی رہے، پھر وہ عمرہ مکمل کرنے کے لیے طواف کرے، الایہ کہ اس نے احرام کی معذوری کی شرط لگاتے ہوئے کہا ہو: اگر مجھے کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جہاں مجھے کوئی رکاوٹ روکے گی میں وہیں حلال ہو جاؤں گی، تو وہ اس حالت میں حلال ہو جائے اور اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہو جائے، اس پر کوئی حرج نہیں ہوگا۔ (فضیلیۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 327

محدث فتویٰ